ساتھ تشبہ ہے، بلکہ اس سے بڑھ کر ان کی تائید وتقویت ہے۔

دوسری قباحت یہ کہ اس دن شیعہ اپنے مذہب کے لئے بے پناہ مشقت اور سخت محنت کا مظاہرہ کرتے ہیں، اس کے برعکس مسلمان تمام دینی ودنیوی کاموں کی چھٹی کرکے اپنی بے کاری اور بے ہمتی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

تیسری قباحت یہ کہ چھٹی کی وجہ سے اکثر مسلمان تعزیہ کے جلوسوں اور ماتم کی مجلسوں میں چلے جاتے ہیں جس پر کئی گناہوں کا بیان اوپر نمبر۹ میں گزر چکا ہے۔

⓫ دس محرم میں اہل وعیال پر وسعت رزق:

حدیث ہے کہ اس روز جو اپنے اہل وعیال پر وسعت رزق کرے تو پورا سال وسعت رزق ہوگی، من وسع علی عیالہ یوم عاشوراء وسع اللّٰہ علیہ السنۃ کلھا مشہور محدثین نے اس کو غیر ثابت قرار دیا ہے، بفرض ثبوت اس سے اس لئے احتراز لازم ہے کہ لوگ اس کو ثواب سمجھتے ہیں، حالانکہ شریعت نے اس میں ثواب نہیں بتایا، اسے ثواب سمجھنے سے یہ کام بدعت بن جائے گا، کل بدعۃ ضلالۃ وکل ضلالۃ فی النار اگر کوئی کہے کہ میں تو یہ کام صرف وسعت رزق کے لئے کرتا ہوں میں اسے ثواب کی نیت سے نہیں کرتا، تو اس سے کہا جائے گا کہ آپ کے اس فعل سے ان لوگوں کی تائید ہوتی ہے جو ثواب کی نیت سے کرتے ہیں، ایسے وقت میں فقہ کے قاعدے کے مطابق اس کا ترک واجب ہے، چنانچہ حکم ہے: اذا تردد الحکم بین سنۃ وبدعۃ فترکہ واجب "جب معاملہ سنت اور بدعت میں دائر ہو تو ترک واجب ہے" اور یہاں تو معاملہ سنت وبدعت کا نہیں بلکہ جائز اور بدعت کا ہے یہاں تو بطریق اولیٰ ترک واجب ہوگا۔

نیز وسعت رزق کے اور بھی تو کئی نسخے ہیں جن میں سب سے بڑا نسخہ گناہوں سے بچنا اور توبہ واستغفار ہے، یہ نسخۂ اکسیر قرآن وحدیث کی نصوص صریحہ سے ثابت ہے، اسے چھوڑ کر کھانے پینے والا نسخہ استعمال کیا جاتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ

میٹھا ہے اور وہ کڑوا۔ مگر یاد رکھئے کہ جب تک اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور گناہوں کی زندگی سے توبہ کرکے اپنے مالک کو راضی نہیں کرتے کوئی نسخہ کارگر نہ ہوگا۔

کسی کو رات دن سرگرم فریاد و فغاں پایا
کسی کو فکر گوناگوں سے ہر دم سرگراں پایا
کسی کو ہم نے آسودہ نہ زیرِ آسماں پایا
بس اک مجذوب کو اس غمکدہ میں شادماں پایا
غموں سے بچنا ہو تو آپ کا دیوانہ ہوجائے

اللہ تعالیٰ سب کو دین کا صحیح فہم اور کامل اتباع کی نعمت عطاء فرمائیں۔

چونکہ مذکورہ منکرات میں اکثر کا تعلق محرم کے مہینے سے ہے اور عذاب بھی انہی پر زیادہ ہے، اس لئے اس مجموعہ کا نام تغلیباً "منکرات محرم" تجویز کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ ہر قسم کے گناہوں سے محفوظ رکھیں اور اپنی اور اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت واطاعت کی دولت سے نوازیں۔

وصل اللّٰھم وبارک وسلم علی عبدک ورسولک
محمدٍ وعلی اٰلہٖ وصحبہٖ اجمعین
والحمد للّٰہ رب العٰلمین

www.besturdubooks.wordpress.com